بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مناقب

حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

عاشقِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد
پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

◎

یہ دُرود شریف اور استغفار حضرت خواجہ خواجگان سیّدنا **اویس قرنی** رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہ رض، مجدّدیّہ رض، غفوریّہ رض، رحیمیّہ رض، کریمیّہ رض، امیریّہ رض

کا موروثہ **درودِ شریف** ہے۔

دارُالاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اسکی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوّت اور گنجائشِ وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کرلیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ ۱۱ بار ضرور پڑھیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو ۱۰۰ بار، یا تین سو ۳۰۰ بار، یا پانسو ۵۰۰ بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ یاحیّ یاقیّوم

اللّٰھمّ صلّ وسلّم وبارک علٰی سیّدنا ومولٰنا وحبیبنا محمّد النّبیّ الاُمّی وعلٰی اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کلّ معلومٍ لّک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الّذی لاالٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ یاحیّ یاقیّوم

مناقب
حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

عاشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لمرضات اللہ تعالٰی ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ آمین

مؤلف: ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النّجاف الصّحاف لمقبول المصطفین ○ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

Marfat.com

بہمت   بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ   بحرمت

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولنا وحبیبنا محمدن النبی الامی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفراللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

امروز سعید شنبہ ۲۱ر شوال المکرم ۱۴۰۹ھ

137123

مناقب

حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

عاشقِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

طبع ـــــــ اول

مطبع ـــــــ نثار آرٹ پریس پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

طابع ـــــــ المستفیض دار الاحسان، فیصل آباد

مقام اشاعت

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین ◎ دار الاحسان

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ ر۔ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان   فون نمبر: ۴۶۶۰۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحم کرنیوالا (اور) مہربان ہے،

لا یخافون لومۃ لائم

لَا یَخَافُوۡنَ لَوۡمَۃَ لَآئِمٍؕ (المائدہ۵۔۵۴)

وہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی مطلق پروا نہیں کرتے

Marfat.com

كتاب النبى الامى صلى الله عليه وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبى الامى وعلى آله وصحبه وعدد كل معلوم لك وعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

الحمد لله الذى جعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا بربهم يعدلون ○ هذا كتاب من محمد رسول الله صلى الله
عليه وسلم النبى الامى المكى المدنى التهامى الحجازى الابطحى صاحب القضيب والناقة والتاج والكرامة صاحب شهادة
لا اله الا الله وان محمدا رسول الله الى متصرف الدار والديار والزوار والعمار الا طارقا يطرق بخير ○
اما بعد فان لنا ولكم فى الحق سعة فان يكن طارقا موليا او مؤذيا ان خدعنا حقا او باطلا او مؤذيا او مقتحما
فاتركوا حملة القرآن وانطلقوا الى عبدة الاوثان يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران ○ بسم الله الرحمن
الرحيم ○ باسم الله وبالله ولا غالب الا الله ولا احد مثل الله ولا شئ سوى الله وبسم الله استفتح وعلى الله اتوكل
حامل كتابى هذا فى امان الله وفى حفظه وفى كنفه وفى ستره اين ما كان وحيث ما توجه لا تقربوه ولا تفزعوه ولا
تضاروه قائما وقاعدا ونائما ولا فى الاكل والشرب ولا فى الليل والنهار ولا فى يوم ولا فى نهار ولا فى بر و
لا فى بحر وكلما سمعتم صوت حامل كتابى بالف لاحول ولا قوة الا بالله فادبروا عنه بلا اله الا الله محمد رسول
الله ـ بالله الذى هو غالب على كل شئ وهو اعلى من كل شئ وهو على كل شئ قدير ـ وبمحمد رسول الله النبى
الامى المبعوث الى الثقلين ○ اللهم احفظ حامل كتابى هذا ـ بل من علق عليه هذه الاسماء بالاسم الذى هو مكتوب
على سرادقات العرش انه لا اله الا الله محمد رسول الله هو الغالب الذى لا يغلب شئ ولا ينجو منه هارب ـ فاعيذه
بالحى الذى لا يموت وبالعين التى لا تنام والعرش الذى لا يتحرك والكرسى الذى لا يزول وبالاسم الذى هو مكتوب فى
اللوح المحفوظ وبالاسم الذى هو مكتوب فى القرآن العظيم وبالاسم الذى حمل به عرش بلقيس الى سليمان ابن داود عليه
السلام قبل ان يرتد اليه طرفه وبالاسم الذى نزل به جبرائيل على النبى صلى الله عليه وسلم فى يوم الاثنين وبالاسم الذى
هو مكتوب فى قلب الشمس واعيذه بالاسم الذى ساق به السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده والملئكة من خيفته و
بالاسم الذى تجلى به الرب عز وجل لموسى ابن عمران فخر موسى صعقا ـ وبالاسم الذى كتب به على ورق الزيتون
والقى فى النار فلم يحترق ـ وبالاسم الذى مشى به الخضر عليه السلام على الماء فلم يبتل قدماه وبالاسم الذى
نطق به عيسى وهو ابن مريم فى المهد صبيا وابرء الاكمه والابرص باذن الله ويحيى الموتى باذن الله وبالاسم الذى
نجى به يوسف من الجب وبالاسم الذى نجا به ابراهيم عليه السلام من نار نمرود حين القى فى النار وبالاسم الذى نجا به
يونس من بطن الحوت وبالاسم الذى فلق به البحر لموسى ابن عمران وجعل كل فرق كالطود العظيم واعيذه بجميع
ايات التى نزلت على موسى ابن عمران بطور سينا ـ واعيذه من كل عين ناظرة وكل اذن سامعة والسن ناطقة وايد
باطشة وقلوب واعية فى صدور خاوية وانفس كافرة ومن كل من يعمل عمل السوء ومن سوء شر التوابع والسحرة و
من فى الجبال والارض والخراب والصحارى وسكن الآجام وساكن البحار وساكن ضيق الظلم واعيذه من شر الشياطين
وجنودهم ومن شر كل غول وغولة وساحر وساحرة وساكن وساكنة وتابع وتابعة ومن شرهم وشر ابائهم
وامهاتهم وابنائهم وبناتهم واخوانهم وعماتهم وخالاتهم وقرابتهم ومن شر الموارد والسحرة والطيارات ومن شر
ساكن الجبال والتراب والعمران والرياح والخراب ومن شر من فى البر والبحر والجبال ومن يسكن فى الظلمات ومن
شر من يسكن فى العيون ومن يمشى فى الاسواق ويكون مع الدواب والمواشى والوحوش ويسترق السمع ومن اذا قيل
لا اله الا الله يذوب كما يذوب الرصاص والحديد على النار ومن شر ما يكون فى الارحام والاجام والاطام ومن شر ما
يوسوس فى صدور الناس من الجنة والناس واعيذه من الخطر والنظر والكبر هيا شرا هيا مهلا ـ الله هو اجل واعز واقدر من
الجنة والناس واعيذه من كل عين باغية واذن سامعة ومن شر الداخل والخارج ومن شر عفاريت الجن والانس ومن شر
كل ذى شر ومن شر كل غاد ورائح ومن شر ساكن الرياح من عجمى وفصيح ونائم ويقظان واعيذه من شر من تنظر اليه الابصار
وتضم اليه القلوب ومن شر ساكن الارض وساكن الزوايا ومن شر من يصنع الخطيئة ويولع بها ومن شر ما تنظر اليه الابصار
واعيذه من شر ابليس وجنوده ومن شر الشياطين ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا
پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہوا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

در مناقب خیر التابعین حضرت سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ نے دُنیا کو اپنے اوپر اس قدر تنگ کر لیا تھا کہ لوگ انہیں دیوانہ سمجھتے۔ آپ کی خوراک معمولی کھجوریں تھیں جو رستہ میں سے چُن لیتے اور انہیں افطاری کے لیے رکھ چھوڑتے۔ اگر اتنی کھجوریں مل جاتیں جو اُن کی خوراک کو کفایت کرتیں تو خستہ کھجوریں صدقہ کر دیتے۔ جب رات ہوتی تو جو سامانِ خورد و نوش یا کپڑا گھر میں ہوتا سب خیرات کر دیتے اور کہتے : الٰہی ! اگر کوئی بھوکا پیاسا یا ننگا مر جائے تو مُجھ سے مواخذہ نہ کرنا۔ گویا آپ سونے سے پہلے ہر شے مستحقین میں تقسیم کر دیتے۔ آپ نے نہ دُنیا کی کوئی چیز اکٹھی کی، نہ دُنیا سے کچھ اُٹھایا۔ آزاد رہے اور شاد گئے !

Marfat.com

آپ کا لباس بالعموم ایک گدڑی ہوتی جو چیتھڑوں کو اوپر نیچے پیوند لگا کر بنا لیا کرتے۔ بعض روایات میں اونٹ کی اون سے بنائی ہوئی کملی کا ذکر بھی ملتا ہے۔ لڑکے بالے انہیں دیوانہ سمجھ کر چھیڑتے اور ڈھیلے مارتے تو آپ فرماتے: بچو! چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارو تاکہ میرا خون نہ بہے اور میں نماز روزے سے عاجز نہ ہو جاؤں۔ آپ کا ظاہری حال ایسا تھا کہ بچے تو کیا، بڑے بھی آپ کا تمسخر اڑاتے اور آپ کی اس کیفیت کو جنون، خللِ دماغ، پاگل پن اور نہ جانے کیا کیا نام دیتے مگر اللہ کے ہاں آپ کا مقام اس قدر بلند ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے کہ میں یمن کی طرف سے نسیمِ رحمت پاتا ہوں۔ نیز فرمایا: تابعین میں سب سے بہتر ایک مرد ہے جس کا نام اویسؓ ہے، تم میں سے جو کوئی اسے ملے، اسے

Marfat.com

چاہیئے کہ اُس سے اپنے لیے بخشش کی دُعا کرائے۔

امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ، نے حج کے موقع پر حاضرین سے کہا کہ تم میں سے جو شخص قرن کا رہنے والا ہو، کھڑا ہو جائے تو ایک آدمی کھڑا ہُوا۔ آپؓ نے اس سے اویسؓ کی بابت دریافت فرمایا تو وہ کہنے لگا:

اے امیر المومنین! وہ میرا چچازاد بھائی ہے۔ اونٹوں کا چرواہا ہے۔ اور اس مرتبے کا آدمی نہیں کہ امیر المؤمنین اسے یاد کریں۔ وہ آبادی میں نہیں رہتا۔ لوگوں سے بھاگتا ہے۔ خوشی اور غم ہر دو سے بے نیاز ہے۔ جب لوگ ہنستے ہیں، وہ روتا ہے اور جب لوگ روتے ہیں، وہ ہنستا ہے لوگ اسے احمق اور دیوانہ جانتے ہیں۔ یہ سُن کر حضرت عمر فاروقؓ رو پڑے اور فرمایا!

Marfat.com

میں اسی شخص کی تلاش میں ہوں۔ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ اس شخص کی دُعا سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ میری اُمت کے گناہ گاروں میں سے قبیلہ ربعیہ و مضر کی بکریوں کے بالوں کے برابر تعداد کو بخش دے گا (ایک روایت میں بنو کلیب کا نام مذکور ہے البتہ دونوں روایات میں اشارہ کثرتِ تعداد کی طرف ہے)

رسالہ بحر الرموز میں مذکور ہے کہ حضرت اویسؓ کی والدہ نابینا اور ضعیفہ تھیں۔ آپ ہمیشہ ان کی خدمت میں حاضر رہتے تھے اسی لیے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکے۔ ایک روز آپ نے والدہ سے چار پہر کی رخصت طلب کی۔ والدہ نے اجازت دیتے ہوئے کہا کہ آٹھ پہر میں میرے پاس واپس آجانا۔ آپ مدینہ پہنچے۔ ام المؤمنین

Marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا گھر میں تشریف رکھتی تھیں
اویسؓ نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں
پوچھا تو جواب ملا کہ آپ باہر تشریف لے گئے ہیں،
نہ جانے کب واپس آئیں۔ اویسؓ نے عرض کیا کہ جب
میرے آقا گھر تشریف لائیں تو میرا سلام کہنا اور بتانا کہ قرن
سے اویسؓ حاضرِ خدمت ہوا مگر شرفِ زیارت سے
محروم رہا کہ زیارت اسکی قسمت میں نہ تھی۔ حضرت اویسؓ
کے جانے کے بعد جلد ہی حضورِ اقدسؐ گھر تشریف
لے آئے۔ ام المؤمنینؓ نے سلام اور پیغام پہنچایا۔
حضورِ اقدسؐ نے پوچھا۔ کیا تم نے اویسؓ کو دیکھا۔؟
عرض کیا ہاں یا رسول اللہؐ! آپؐ گھر سے باہر نکلے
صحابہؓ کو آواز دی کہ جلد میرے پاس آؤ۔ صحابہؓ فوراً حاضر ہوئے
تو آپؐ نے فرمایا! میرے مُنہ کی طرف دیکھو۔ سب نے

رُخِ مصطفٰےؐ کی جانب دیکھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ اویسؓ نے عائشہؓ کی طرف دیکھا وہ بخشی گئیں۔ عائشہؓ نے میری طرف دیکھا میں بخشا گیا اور تم نے میری طرف دیکھا تم بھی بخشے گئے۔ (اویسؓ کی عظمتِ شان کو کیسے محبوب انداز میں ظاہر فرمایا۔ اللہ! اللہ!)

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے وصال کے وقت اپنا جُبّہ مُبارک حضرت اویسؓ کو پہنچانے اور ان سے اُمّت کی بخشش کی دُعا کی بابت فرمایا تھا۔ چنانچہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد زمانۂ خلافتِ صدّیقِ اکبرؓ میں تلاشِ بسیار کے باوجود حضرت اویسؓ کا پتہ نہ چلا اس لیے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا جبّہ مبارک اور پیغام اُن تک پہنچایا جا سکا۔ حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت کے آخری ایام میں ان کا پتہ چلا تو فرمانِ رسولؐ کی تعمیل

میں حضرت عمر و علی رضی اللہ عنہما آپؓ کی ملاقات کو گئے۔
متعدد روایات میں سے ایک روایت یہ ہے کہ حضرت
بلالؓ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ یمن پہنچ کر خواجہ اویسؓ کا
پوچھا تو ان کا کچھ پتہ نہ چلا کہ اس وقت کہاں ہیں۔ اسی
انتظار میں تھے کہ ایک شخص نے آکر بتایا کہ اویسؓ اس وقت
بعد ادائے نماز مغرب ابدالان کی روش پر جاتے ہیں۔
حضرت بلالؓ ادھر کو گئے۔ آپ نے سلام عرض کیا تو حضرت
اویسؓ کی زبان سے لفظ ھُوْ نکلا۔ حضرت بلالؓ پر حال
طاری ہو گیا اور آپ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے۔
حضرت عمرؓ کو خبر ملی تو انہیں اٹھا کر حضرت علیؓ کے سامنے
لے گئے۔ حضرت علیؓ نے کچھ پڑھ کر ان پر دم کیا تو بلالؓ
ہوش میں آگئے۔ پوچھا کہ آپ کو کیا ہوا؟ انہوں نے
ساری کیفیت کہہ سنائی اور کہا مجھے یقین ہے کہ وہ اویسؓ

Marfat.com

ہی ہیں جن سے ملنے ہم یہاں آئے ہیں۔ حضرت علیؓ نے حضرت بلالؓ سے کہا تم اب پھر ادھر جاؤ اور جب انہیں دیکھو تو ان سے ہمارا سلام کہنا اور بتانا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ آپ سے ملنا چاہتے ہیں، جب آپ پسند فرمائیں، ملاقات کا موقع دیں۔ بلالؓ نے پیغام پہنچایا تو حضرت اویسؓ نے فرمایا جُمعہ کے دن صبح کی نماز ہمارے ساتھ ادا فرمایئے۔ البتہ رئیسانِ یمن کو بھی ساتھ لیتے آیئے۔ اس وقت تک یمن بلکہ قصبہ قرن میں بھی حضرت اویسؓ کو کوئی نہ جانتا تھا اور آپ ایک غیر معروف شخصیت تھے۔ جُمعہ کے دن جب مقررہ جگہ پہنچے تو سامنے ایک بُلند چبوترہ نظر آیا۔ قریب گئے تو دیکھا کہ وہاں ایک خلقت جمع ہے اور ڈیرہ خیمہ ایستادہ ہیں، اور نزدیک ہوئے تو دیکھا کہ خواجہ اویسؓ سر

Marfat.com

پہ چترِ شاہی سجائے شاہانہ لباس زیبِ تن کیے، تختِ شاہی پہ جلوہ افروز ہیں۔ ریئسانِ یمن حیرت و استعجاب کے عالم میں یہ منظر دیکھتے رہ گئے۔ صحابہؓ کے پہنچنے پر آپ ملاقات کرکے نماز میں مشغول ہوگئے۔ نماز سے فارغ ہوکر صحابہؓ سے مختصر گفتگو فرمائی اور انہیں رخصت کیا۔

کہتے ہیں وہ سب خیمہ گاہ اور لشکر، درگاہِ ربّ العالمین سے فرشتے لائے تھے اور اب اس خیمہ کو اُٹھائے دنیا میں پھرتے رہتے ہیں، انہیں جدول کہتے ہیں

واللہ اعلم بالصواب

بروایتِ دیگر جب حضرت امیر المومنین عمرؓ و علیؓ، حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا جبہ مُبارک لے کر قرن کے جنگل پہنچے تو حضرت اویسؓ کو نماز پڑھتے پایا۔ آپ کو آہٹ محسوس ہوئی تو نماز کو مختصر کیا اور سلام پھیر کر فرمایا۔ آج سے پہلے مجھے کسی نے نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔ آپ صاحبان کون ہیں؟ حضرات صحابہؓ نے سلام کیا۔ جواب میں حضرت اویسؓ نے بھی سلام کہا۔ اصحابِ رسولؐ نے پوچھا آپ کا نام؟ جواب دیا۔ عبداللہ۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جو کچھ زمین و آسمان اور ان کے مابین ہے سب معبودِ برحق کی بندگی میں ہے، آپ کو پروردگارِ کعبہ اور اس حرم کی قسم، اپنا وہ نام بتایئے جو نام آپ کی ماں نے رکھا ہے۔ آپ نے

Marfat.com

کہا۔ آپ کیا چاہتے ہیں ۔میرا نام اویس ہے۔ صحابہؓ نے
کہا اپنا پہلو کھول کر دکھایئے۔ جب آپ نے پہلو
کھول کر دکھایا تو انہوں نے برص کا نشان دیکھا تو کہا
کہ ہم نے یہ سب کچھ تحقیقِ حال کے لیے کیا تھا۔ کیونکہ
ہم جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔
حضورؐ نے ہمیں آپ کی جو نشانیاں بتائی تھیں وہ ہم نے
آپ میں دیکھ لیں ۔ ہمیں جنابِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے حکم دیا تھا کہ ہم آپ کو حضورِ اقدسؐ کا سلام پہنچائیں
اور آپ سے امتِ محمدیہؐ کی بخشش کی دُعا کرائیں۔ حضرت
اویسؓ نے کہا دُعا کے زیادہ لائق تو آپ ہیں صحابہؓ
نے جواب دیا ہم تو دُعا کرتے ہی ہیں، آپ
حسبِ وصیتِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دعا کیجیے
آپ جُبّہ مبارک لے کر دُور ایک گوشے میں چلے

گئے اور جبہ مبارک آگے رکھ کر سر زمین پر رکھ دیا اور عرض کیا: اے اللہ! میں یہ مرقع اس وقت تک پہنوں گا جب تک تو اُمتِ محمدیہؐ کو بخش نہ دے۔ انہیں سجدہ میں زیادہ دیر ہو گئی تو صحابہؓ کو خیال ہوا شاید وصال نہ کر گئے ہوں۔ وہ قریب پہنچے تو آپؓ نے سر سجدہ سے اُٹھایا اور کہا اگر آپ اِدھر نہ آتے تو میں تب تک سجدہ سے سر نہ اٹھاتا جب تک مجھے ساری اُمت کی بخشش کا مُژدہ نہ سُنا دیا جاتا۔ بہر حال اَب بھی اللہ تعالےٰ نے اس قدر (یعنی کو سفندانِ ربیعہ و مضر کے بالوں کی تعداد کے بقدر) اُمتِ محمدیہؐ کے گناہگاروں کی بخشش کا وعدہ فرمایا ہے۔

❀

معرکہ اُحد میں کفارِ مکہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے

حملے کا نشانہ بنایا تو جانثارانِ رسالتؐ نے بے جگری
سے مقابلہ کیا اور انہیں پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔
البتہ اس معرکہ میں حضور اقدس واکمل جناب رسول
اکرم واجمل اطیب واطہر صلے اللہ علیہ وسلم کے دو دانت
شہید ہو گئے۔ اس وقت اویسؓ قرن کے جنگل میں
اپنے بھائی کے اونٹ چرا رہے تھے۔ آپ
اس جنگل کی ایک خاموش شخصیت تھے۔ اس زمانے
میں ڈاک تار، ریڈیو کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ کس نے
انہیں وہاں جا کر خبر دی کہ اویسؓ! تیرے پیارے
رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے دو دانت شہید ہو گئے
ہیں؛ فرماتے ہیں جب مجھے معلوم ہوا کہ میرے
آقاؐ کے دو دانت شہید ہو گئے تو میں نے پہلے اپنا
ایک دانت توڑا پھر خیال ہوا واللہ اعلم۔ شائد یہ

Marfat.com

دانت نہ ہو۔ پھر دوسرا توڑا پھر تیسرا..... حتیٰ کہ ایک ایک کر کے سارے دانت توڑ ڈالے۔

یہ تھی محبت کی ایک ادا جو کہ قیامت تک عاشقانِ رسالت مآبؐ کی پیشوائی کے لیے کافی ہے۔

❁

حضرت عمرؓ و علیؓ نے کہا: اویسؓ! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی محبت کا یہ حال تھا تو آپ حضور اقدسؐ کی خدمت میں حاضر کیوں نہ ہوئے؟

حضرت اویسؓ نے اکوئی جواب دیا کہ میں ماں کی خدمت اور غلبۂ حال کی وجہ سے حاضرِ خدمت نہ ہُوا۔

بلکہ اُلٹا اُنہی سے پوچھا کہ آپ دونوں حضرات معرکۂ اُحد میں شریک تھے، بتائیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا کون سا دانت مُبارک شہید ہوا تھا؟

Marfat.com

انہوں نے اس بات پر کبھی غور ہی نہ کیا تھا لہٰذا
کہا کہ ہمیں خیال نہیں کہ کونسا دانت مُبارک تھا اِس
پر حضرت اویسؓ نے غلبۂ محبّت میں اپنے دانت
ایک ایک کرکے توڑنے کا واقعہ سُنایا۔ حضرت عمرؓ، اویسؓ
کی اس کلام سے بُہت متاثر ہوئے۔ فرمایا:
میرے لیے دُعا کریں۔ اویسؓ بولے: میں اپنی
دُعا کو اپنے لیے یا کسی اور کے لیے خاص نہیں کرتا۔
بلکہ ہر اُس شخص کے لیے جو بحر و بر میں ہے ہر نماز کے
بعد مغفرت کی دُعا کرتا ہوں اور اللہ تعالےٰ سے تمام
مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں
کی بخشش طلب کرتا ہوں۔ پس اے عمرؓ! اگر تم اپنا ایمان
سلامت لے گئے تو میری دُعا قبر[ل] میں تمہیں مل جائے گی۔

ل مُراد یہ ہے کہ جو کوئی بھی اپنا ایمان سلامت لے جائیگا، میری دُعا اسے قبر میں مل جائے گی۔ یہاں تخصیص مراد نہیں۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ، حضرت اویسؓ کی ان باتوں سے بہت زیادہ متاثر ہوئے اور کہا: میں خلافت کو دو روٹی کے عوض دیتا ہوں۔ آپؓ نے فرمایا: ایسا کون ہے جو اسے لے گا؟ اسے سرِ بازار پھینک دو اور کہہ دو جس کا جی چاہے اُٹھا لے۔ لے

اس واقعے سے پتہ چلتا ہے کہ محبّت کا معیار مختلف اور فرداً فرداً ہوتا ہے۔ حضرت عمرؓ و علیؓ اگرچہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے بے مثال مجسمے تھے لیکن پھر بھی انہوں نے حضورِ اقدسؐ کے دانت مبارک شہید ہونے پر اپنے دانت نہیں توڑے اور نہ ہی محبت اس پر کوئی اعتراض کر سکتی ہے کہ انہوں نے ایسا کیوں نہ کیا۔ اویسؓ نے محبت کے غلبہ میں ایسا کیا اور محبت نے اس پر آفرین کہا۔

لے مُراد یہ ہے کہ طالبانِ حق حکمرانی کی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں اسی لیے اقتدار کے حریص نہیں ہوتے۔

حضرت اویسؓ کے دو استفسارات

آپ نے حضرت عمرؓ و علیؓ سے پوچھا: کیا آپ نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے؟

بولے: ہاں

پوچھا: اگر یہ درست ہے تو بتاؤ میرے حبیبؐ کے ابرو پیوستہ تھے یا نہیں؟

حضرت فاروقؓ و مرتضےؓ اس کا جواب نہ دے سکے (انہوں نے احتراماً کبھی چہرۂ اقدس کو بغور دیکھا ہی نہ تھا)

پھر پوچھا: اُحد کے دن حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے کون سے دندانِ مُبارک شہید ہوئے تھے؟

حضرت عمرؓ و علیؓ اس مرتبہ بھی جواب سے عاجز رہے۔

Marfat.com

حضرت عمرؓ نے وصیت کی خواہش ظاہر کی تو فرمایا:

اے عمر! کیا تو اللہ کو پہچانتا ہے؟

عرض کیا: ہاں

فرمایا: اسکے بعد اگر تو کسی اور کو نہ پہچانے تو تیرے لیے بہتر ہے

پھر پوچھا: کیا اللہ تجھے جانتا ہے؟

کہا: ہاں۔

فرمایا: اگر اس کے سوا کوئی اور تجھے نہ جانے تو بہتر ہے۔

عمر فاروقؓ بولے: میں آپ کی خدمت میں کچھ (رقم) پیش کرنا چاہتا ہوں

آپ نے جیب میں ہاتھ ڈالا۔ دو درہم باہر نکالے۔ فرمانے لگے:

میں نے شتربانی سے دو درہم کمائے ہیں اگر آپ اس کی ضمانت

دیں کہ میں انکے خرچ ہونے تک زندہ رہوں گا تو دے دیں۔

یہ سن کر عمر فاروقؓ دھاڑیں مار کر رونے لگے۔

آپ نے فرمایا: عمرؓ: اب آپ تشریف لے جائیں۔ قیامت

قریب ہے اور میں زادِ راہ کی فکر میں ہوں۔

137123

Marfat.com

قابلِ غور امور (مقالاتِ حکمت دارالاحسان سے اقتباسات)

۹۔ حضرت امیر المومنین عمرؓ و علیؓ حضرت اویسؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ چند ثانیوں سے زیادہ نہ مل سکے یہ محویت[1] کی حقیقت تھی اور ہم نے ساری کی ساری اور پوری کی پوری عمر فضولیات میں کھو دی۔ ہوش کن! تیرے لیے یہ ضروری ہے کہ تو گھڑی کی طرح چلے، تیری چابی کبھی بند نہ ہو اور تو کبھی نہ رُکے اور نہ ہی تجھے کوئی روک سکے اور تیرے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ تو یہ نہ کرے اور یہ نہ کرے اور یہ نہ کرے[2]۔ یا حیی یا قیوم (مقالاتِ حکمت جلد اول ص۱)

---

[1] یعنی حضرت اویس قرنیؓ ذکر و فکر میں اس قدر محو و منہمک تھے کہ وہ حضرت عمرؓ و علیؓ جیسے جلیل القدر اصحابِ کبار سے بھی زیادہ وقت کیلئے نہ مل سکے گویا کُلیتاً محو حق تھے۔

[2] یعنی جملہ منہیات سے باز رہے۔

Marfat.com

و۔ جب حضرت عمرؓ و علیؓ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا جُبّہ اطہر لے کر حضرت اویسؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہیں نماز پڑھتے پایا۔ حضرت اویسؓ سلام پھیر کر فرمانے لگے:

آج سے پہلے کسی نے مجھے نماز پڑھتے نہیں دیکھا، اللہ! اللہ!

بدی چھُپ کر کرتے ہو، نیکی بھی چھپ کر کرو۔ یہی اخلاص ہے۔　　　یا حیّ یا قیوم

(مقالاتِ حکمت جلد اوّل ص۱۰۱)

Marfat.com

ایک روایت میں مذکور ہے کہ خواجہ اویسؓ اپنی والدہ
کی وفات کے بعد ایک بار مدینہ منورہ تشریف لائے
صحابہؓ نے عرض کیا آپ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم
کی حیاتِ ظاہری کے زمانے میں کیوں نہ آئے ؟
فرمایا: میری والدہ ضعیفہ اور علیل تھیں، وہ اپنی خدمت
کے واسطے مجھے اپنے سے دُور نہیں کرسکتی تھیں۔ صحابہؓ
نے فرمایا: ہم نے تو اپنے والدین، مال ومنال سب کچھ حضورؐ
پر قُربان کردیا، آپ ایک والدہ کو نہ چھوڑ سکے ؟
اویسؓ جلالت میں آ گئے۔ فرمایا: اچھا (آپ نے
حضورِ اقدسؐ کی صُحبت پائی ہے) حضورؐ کا حلیہ و جمال و کمال
بیان کرو۔ صحابہؓ نے بعض نشاناتِ بدن اور معجزات
بیان کیے۔ فرمایا: میرا سوال ہیئتِ ظاہری سے نہ تھا۔

بلکہ مقصودِ سوال حُلیۂ باطنی اور جمالِ معنوی کے بیان سے تھا۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہم جو کچھ جانتے تھے بتا دیا۔ آپ کچھ اور ارشاد کرنا چاہیں تو کیجیے!

اویسؓ فرطِ محبّت میں جھُوم گئے اور حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے شمائل و خصائل اور جمال و کمال کا بیان اس انداز میں کیا کہ صحابہؓ پر بے خودی اور سرمستی طاری ہو گئی اور جذب و رقّت سے نڈھال ہو کر زمین پر گر گئے ذرا سنبھلے تو اُٹھے اور فرطِ محبت سے اویسؓ کے ہاتھ چومنے لگے۔

Marfat.com

لفظِ مادر (ماں) کا ایک اور مفہوم

شیخ عبدالخالق قدس سرہ نے ایک نہایت لطیف بات بیان کی ہے کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ حضرت اویسؓ خدمتِ مادر کے سبب حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی ملاقاتِ ظاہری سے معذور تھے، اس کے ایک اور معنی بھی ہیں جن کے مطابق لفظ مادر سے مراد اُمّ الانوار ہے۔ اسکی وضاحت میں کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے از روئے [1]

كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِياً فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ فَخَلَقْتُ الْخَلْقَ چاہا کہ نورِ وحدت ظہورِ کثرت کرے تو سب

---

[1] میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا۔ میں نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں تو میں نے مخلوق کو پیدا کیا (حدیثِ قدسی)

Marfat.com

سے اوّل اللہ تعالےٰ نے اپنے نُور سے نورِ محمدیؐ کو پیدا کیا (اوّل ما خلق اللہ نوری) اور نام اس کا اُمّ الانوار رکھا۔ جس طرح اولاد کی پیدائش ماں سے ہوتی ہے اسی طرح تمام انوارات کا ظہور اور تمام مخلوقات و موجودات کا وجود اسی نور سے منصّۂ شہود پر آیا۔ یہ نور، ازل سے ابد تک دریائے وحدت سے مانندِ حباب متصل ہے۔ کبھی اوپر جلوہ گر ہوتا ہے کبھی نورِ ذات میں غیب ہوجاتا ہے سالک جب نورِ ذات کیطرف متوجہ ہوتا اور متوجہ رہتا ہے تو اسی نُور کی چمک مشتعل ہوکر سالک کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اور سالک کے اندر کی نورانیت اپنے مرجع (نورِ محمدیؐ) کیطرف عروج کرتی ہے اور جب نورِ حقیقی سے متصل ہوجاتی ہے تو سالک پر محویت و استغراق طاری ہوجاتا ہے اور جدائی

Marfat.com

کی طاقت باقی نہیں رہتی (سوائے اس کے کہ اُسے ہدایت وارشاد کے منصب پہ فائز کیا جائے) خواجہ اویسؓ کا معاملہ بھی ایسا ہی تھا۔

آپ نورِ محمدیؐ میں محو و مستغرق تھے اور جمالِ معنوی سے دوری کی طاقت نہ رکھتے تھے۔

حضرت عین القضاۃؒ نے بھی مادر سے مُراد اُمّ الانوار ہی لیا ہے البتہ وہ اسے نورِ الٰہی کہتے ہیں اور فی الحقیقت ان دونوں باتوں میں کوئی تفاوت نہیں کیونکہ مَنْ رَاٰنِی فَقَدْ رَاَی الْحَقّ

(جس نے مجھے دیکھا، اُس نے اللہ کو دیکھا)

Marfat.com

انفرادیت

★ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں سے بعض مستور ہوتے ہیں۔ خواجہ اویس قرنیؓ مستور بندگانِ الٰہی کے سلطان ہیں۔ آپ نے جس طرح زندگی مستور رہ کر گزاری، اسی طرح وصال کے بعد بھی مستور رہے۔ کوئی صاحبِ قلم آپ کے مزار پُرانوار کے بارے میں کوئی واضح مقام متعین نہ کر سکا۔ وہ دُنیا میں چھپ کر زندگی گزارتے رہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بھی انہیں لوگوں کی نظروں سے مستور رکھے گا۔ وہ اپنے ہمشکل ستّر ہزار فرشتوں کے جلو میں جنّت کیطرف جائینگے اس لیے لوگ پہچان نہ پائیں گے۔ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اکثر یمن کی طرف رُخ کر کے فرمایا کرتے مجھے یمن کیطرف سے رحمت کی خوشبو آتی ہے

★ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم اپنا جبّہ مبارک اویسؓ کو پہنچانے اور ان سے اپنی اُمّت کی بخشش کی دُعا کرانے کی وصیت فرماتے ہیں

★ امتِ محمدیہؐ کی کثیر تعداد آپ کی دعا سے بخشش پاتی ہے

★ دربارِ رسالت مآبؐ سے نفس الرحمٰن کے لقب سے نوازے جاتے ہیں اور درجۂ محبوبیت — آپ ہی کے حصّے میں آتا ہے۔

★ حضرت عمرؓ و علیؓ آپ کی خدمت میں حاضری کو سعادت سمجھتے ہیں اور حاضری کے لیے آپ کی اجازت طلب کرتے ہیں

★ طریقت و تصوّف کی دُنیا میں آپ کی زندگی طالبانِ طریقت کے لیے روشنی کا مینار ہے۔ اویسیت وہ صوفیانہ مسلک ہے جس میں انوار بلا واسطہ مصاحبت، براہِ راست تجلّی ریز ہوتے ہیں اور بُعدِ مکانی بے حقیقت ہو کر رہ جاتا ہے،

اویسؓ — کُشتۂ عشقِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم

اویسؓ — فنا فی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

احادیث میں تذکرہ اویسؓ

★ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تابعین میں سب سے بہتر ایک شخص ہے جس کا نام اویسؓ ہے اکی ایک ضعیف والدہ ہے۔ اویسؓ کے ہاتھ پر برص کا نشان ہے پس جب تم اس سے ملو تو اُسے کہنا کہ اُمت کے حق میں مغفرت کی دُعا کرے (ابو نعیم۔ مسلم)

★ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس علیہ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عمرؓ! یمن کیطرف سے ایک شخص آئے گا جس کا نام اویس ہوگا اس کے جسم پر برص کا ایک داغ ہوگا۔ اسکی والدہ ضعیفہ ہے جسکی وہ خدمت گزاری کرتا ہے اگر وہ کسی کام کے بارے میں اللہ کی قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو پورا کردے اگر اس سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کراسکو تو ایسا ہی کرنا۔

★ ابن سعد سے روایت ہے کہ حضور اقدسؐ نے فرمایا!
میری امت میں میرا دوست اویس قرنیؓ ہے۔

★ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت میں ایک شخص ہوگا جس کو اویسؓ بن عبداللہ قرنی کہتے ہیں۔ تحقیق اسکی دُعائے مغفرت سے میری اُمت ربیعہ و مضر کی بکریوں کے برابر تعداد میں بخش دیجائیگی۔

★ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم یمن کیطرف رُخ فرماتے، سینہ مُبارک سے کپڑا اٹھاتے اور فرماتے: میں یمن کی طرف سے نسیم رحمت پاتا ہوں۔

(مولانا رومؒ اور امام شافعیؒ نے تصریح کی ہے کہ یہاں اشارہ حضرت اویسؓ کی طرف ہے۔)

حُلیہ مبارک

جسم لاغر، قددرمیانہ، رنگ سفیدی مائل گندمی، کندھے فراخ داڑھی گھنی، آنکھیں سیاہ۔ نظر اکثر سجدگاہ پر رہتی۔ چہرہ گول اور پُرہیبت۔ سر کے بال اُلجھے ہوئے اکثر گرد و غبار سے اٹے ہوئے اور لباس خاکی اور تار تار۔ لباس میں عام طور پر دو

Marfat.com

کپڑے شامل رہے۔ ایک اونٹ کے بالوں کا کمبل دوسرے

پاجامہ۔ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر (بروایتِ دیگر پہلو پر) ایک درہم

کے برابر سفید داغ تھا۔ ایک مرتبہ آپ برص کے مرض میں

مبتلا ہوئے تو بارگاہِ الٰہی میں دُعا کی : الٰہی مجھ سے یہ مرض

دُور فرما البتہ ایک نشان میرے جسم پر باقی رہے تاکہ میں تیری

رحمت وشفقت کو ہمیشہ یاد کرتا رہوں۔ حضرت عمرؓ و علیؓ

نے اسی نشان سے آپ کی شناخت کی تھی۔

قرنی کی وجہ تسمیہ :

قرن، نواحِ یمن میں ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ اوّل اوّل جب اسکی تعمیر کے سلسلے میں کھدائی کی گئی تو زمین سے گائے کا ایک سینگ نکلا تھا اور عربی میں سینگ کو قرن کہتے ہیں اس لیے گاؤں کا نام قرن مشہور ہو گیا آپ اسی گاؤں میں قبیلہ مراد کے ایک شخص عبداللہ (بروایت دیگر عامر) کے گھر جنم لیا، اسی نسبت سے اویس قرنیؓ مشہور ہوئے۔

مشہور تابعی حضرت ہرم بن حیانؒ نے حضرت اویسؓ کی زیارت کا قصد کیا اور قرن پہنچے تو مایوس لوٹے کیونکہ آپ قرن چھوڑ کر جا چکے تھے۔ ہرمؒ مکہ معظمہ آئے تو خبر ملی کہ اویسؓ اب کوفہ میں ہیں شوقِ زیارت میں کوفہ پہنچے تو ان کا کچھ پتہ نہ چلا کہ کہاں مقیم ہیں۔ ایک مدت اسی انتظار میں کوفہ میں رہے کہ شاید ان کی خبر ملجائے آخر حضرت ہرمؒ نے بصرہ آنے کا قصد کیا روانہ ہوئے تو رستہ میں دیکھا کہ اویسؓ فرات کے کنارے وضو کر رہے ہیں اور جسم پر خرقہ موجود ہے۔ حضرت ہرمؒ نے آپ کو پہچان تو لیا مگر خاموش رہے۔ وضو کے بعد حضرت اویسؓ نے بالوں کو سنوارا اور چلنے لگے تو ہرمؒ سامنے آئے اور سلام کہا۔ آپؓ نے جواب میں فرمایا:

وعلیکم السلام یا ہرمؒ بن حیان! ہرمؒ متعجب ہو کر بولے: آپ نے مجھے کیسے پہچان لیا؟ فرمایا:

عَرَفَتْ رُوْحِیْ رُوْحَکَ ط (میری روح نے تیری روح کو پہچان لیا؟) کچھ دیر تک ان سے گفتگو فرماتے رہے اور چلتے وقت انہیں وصیت فرمائی:

عَلَیْکَ بِقَلْبِکَ ط (تجھ پر اپنے دل کی نگرانی لازم ہے۔ یعنی دل کو ماسوا کے خیال سے بچا اور اپنی خواہشات کو ہمیشہ دل کے تابع رکھ، نہ کہ دل کو خواہشات کے۔

حضرت ہرمؒ بن حیان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت اویسؓ سے درخواست کی کہ آپ مجھے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیے کہ میں آپ کی زبان سے سُن کر اسے یاد کرلوں۔ فرمایا! میں نے جناب رُسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) کو پایا، نہ آپؐ کی صحبت

Marfat.com

سے بہرہ ور ہوا البتہ آپؐ کے دیکھنے والوں کو دیکھا ہے
اور تم لوگوں کی طرح مجھے بھی ان کی احادیث پہنچی ہیں
لیکن میں اپنے لیئے دروازہ نہیں کھولنا چاہتا کہ محدّث
قاضی یا مفتی بنوں۔ میں اپنے اشغال پورے نہیں کر سکتا
دوسروں کو کیا نصیحت کروں! میں نے عرض کیا۔
کہ قرآن کریم کی ہی کچھ آیات سنایئے کہ مجھے آپ کی
زبان سے قرآن سننے کی خواہش ہے میں اللہ کیلیے
آپ کو محبوب رکھتا ہوں۔ میرے لیے دُعا بھی فرمایئے
اور کچھ وصیت بھی کیجیئے تاکہ میں اسے ہمیشہ یاد رکھوں۔
میری درخواست سُن کر آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور
اعوذ باللہ من الشیطان
الرجیم پڑھ کر چیخ مار کر رونے لگے اور فرمایا میرے رب
کا ذکر بُلند ہے اس کا قول سب سے زیادہ برحق ہے۔

سب سے زیادہ سچی بات اسکی ہے اور سب سے زیادہ اچھا
کلام اس کا کلام ہے۔ اس کے بعد ماخلقنا السمٰوٰت
والارض سے ھوالعزیزالرحیم تک[1] (الدخان آیت ۳۸
سے ۴۲ تک) تلاوت کر کے چیخ مار کر ایسے خاموش ہوئے
کہ میں سمجھا کہ بے ہوش ہو گئے۔ کچھ دیر کے بعد پھر مجھ سے
فرمایا۔ ہرمؓ ! تمہارے والد فوت ہو گئے عنقریب تمہیں
بھی مرنا ہے ابوحیان مر چکے۔ ان کیلیے جنت ہے یا دوزخ۔
اے ابنِ حیان! آدمؑ مر گئے، حواؑ مر گئیں، نوحؑ اور ابراہیمؑ

ترجمہ: اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اُس کو کھیل کے طور پر نہیں بنایا (البتہ) ہم نے انہیں حق (یعنی حکمت و مقصد) کے ساتھ پیدا کیا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بلا شبہ فیصلہ کا دن (یعنی یوم قیامت) ان سب (کے حساب کتاب) کا وقتِ وعدہ ہے اس دن کوئی دوست کسی کے کام نہ آئیگا اور نہ ان لوگوں کو کہیں سے) مدد ہی پہنچے گی ماسوائے اسکے جس پر اللہ رحم فرمائے بیشک وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔

خلیل اللہ مر گئے ، موسیٰ کلیم اللہ مر گئے ، داؤد خلیفۃ اللہ مر گئے
اور اے ابنِ حیان ، محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابھی
وصال فرما گئے ، ابوبکرؓ خلیفۃ المسلمین بھی گزر گئے اور آج
میرے بھائی عمرؓ بن خطاب بھی اللہ کو پیارے ہو رہے ہیں ۔ یہ
کہکر واعمراہ کا نعرہ لگایا اور ان کے لیے دعائے رحمت کی ۔
حضرت ہرمؓ کہتے ہیں کہ اس وقت تک حضرت عمر
فاروقؓ زندہ تھے اور ان کی خلافت کا زمانہ آخری تھا اس
لیے میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے ، عمرؓ بن خطاب تو
زندہ ہیں فرمایا : اللہ نے مجھے انکی وفات کی خبر دی
ہے اور اگر تم میری بات کو سمجھو تو ہمارا تمہارا شمار مُردوں
ہی میں ہے ۔ ہونے والی بات ہو چکی ۔ اتنا فرمانے
کے بعد آپ نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
پر درود بھیجا اور کچھ مختصر دعائیں پڑھیں اور کہا ہرمؓ !

اللہ کی کتاب، نیکوں کی راہ اختیار کرنا اور حضور اقدس

صلے اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام میری وصیت ہے۔ میں

نے اپنی موت کی خبر دی اور تمہاری موت کی خبر دی آئندہ

ہمیشہ موت کو یاد رکھنا اور ایک لمحہ کے لیے بھی اس سے

غافل نہ ہونا واپس جا کر اپنی قوم کو ڈرانا اور اپنے ہم مذہبوں

کو نصیحت کرنا اور اپنے نفس کے لیے کوشش کرنا اور خبردار!

جماعت کا ساتھ نہ چھوڑنا ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں

تمہارا دین چھوٹ جائے اور قیامت میں تمہیں آتش

دوزخ کا سامنا کرنا پڑے۔

پھر فرمایا۔ الٰہی! اس شخص کا گمان ہے کہ وہ تیرے لیے

مجھ سے محبّت کرتا ہے اور تیرے لیے ہی اس نے

مجھ سے ملاقات کی اس لیے اے اللہ! جنت میں اس کا

چہرہ مجھے دکھانا (پہچان کے لیے) اور اپنے گھر دارالسلام میں

مجھے اس سے ملاقات کروانا۔ یہ دُنیا میں جہاں کہیں بھی رہے اسے اپنے حفظ وامان میں رکھنا اس کی کھیتی باڑی کو اس کے قبضہ میں رہنے دینا اور اسکو تھوڑی دُنیا پر خوش رکھنا اور دُنیا سے تو نے جو حصہ اسے دیا ہے وہ اس کے لیے آسان کرنا اور اپنی عطاؤں اور نعمتوں پر اسے شاکر بنانا اور اسے جزائے خیر دینا۔ ان دعاؤں کے بعد آپ نے فرمایا۔ ہرمؓ! اب میں تمہیں اللہ کے سُپرد کرتا ہوں۔ اچھا سلام علیک ورحمۃ اللہ اب میں تمہیں آج کے بعد سے نہ دیکھوں، میں شہرت کو ناپسند کرتا ہوں اور تنہائی وعزلت کو دوست رکھتا ہوں۔ جب تک میں دُنیا میں لوگوں کے ساتھ زندہ رہوں گا انتہائی غم والم میں مُبتلا رہوں گا۔ اس لیے آئندہ نہ تم میرے بارے میں جستجو کرنا البتہ تمہاری یاد میرے دل میں رہے گی اس کے

Marfat.com

بعد نہ میں تمہیں دیکھ سکوں گا نہ تم مجھے دیکھ سکو گے۔ مجھے یاد کرتے رہنا اور میرے لیے دعائے خیر بھی کرنا۔ میں بھی انشاء اللہ! تمہیں یاد رکھوں گا اور تمہارے لیے دعائے خیر کرتا رہوں گا۔ یہ کہہ کر آپ ایک سمت چلے۔ میں بھی ساتھ ہو لیا کہ چند گھڑیاں ان کے ساتھ اور مل جائیں لیکن وہ اس پر راضی نہ ہوئے اور ہم روتے ہوئے ایک دوسرے سے جدا ہوئے۔ اس کے بعد میں نے انہیں بہت تلاش کیا مگر کسی سے ان کی کوئی خبر نہ مل سکی۔ اللہ ان پہ رحمت نازل کرے اور انکی مغفرت فرمائے اس ملاقات کے بعد سے کوئی ہفتہ نہیں گزرتا جس میں میں انہیں ایک دو مرتبہ خواب میں نہ دیکھوں۔

❁

مستدرک حاکم میں ہے کہ عزلت پسندی اور تنہا نشینی کے

Marfat.com

باوجود آپؓ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ سے کبھی غافل نہ رہے۔ اسی فریضہ کی ادائیگی کے باعث انہیں لوگوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ابو الاحوصؒ بیان کرتے ہیں کہ میرے ایک ساتھی کا بیان ہے کہ قبیلہ مراد کا ایک شخص آپکے پاس گیا اور سلام کے بعد پوچھا اویسؓ! آپکا کیا حال ہے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔ پوچھا زمانے کا تمہارے ساتھ کیسا برتاؤ ہے؟ فرمایا یہ سوال اس شخص سے کرتے ہو جسکو شام کے بعد صبح تک اور صبح کے بعد شام تک زندہ رہنے کا یقین نہیں؟

اے میرے قبیلہ (مراد) کے بھائی! موت نے کسی شخص کے لیے خوشی کا کوئی موقع ہی باقی نہیں رہنے دیا۔ اے میرے مُرادی بھائی! اللہ کے کاموں میں مومن کے فرض کی ادائیگی نے اس کا کوئی دوست باقی نہیں رہنے دیا۔ اللہ کی قسم!

Marfat.com

چونکہ ہم لوگوں کو اچھے کام کی تلقین کرتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں اس لیے انہوں نے ہمیں اپنا دشمن سمجھ لیا ہے اور اس کام میں انہیں فاسق مددگار مل گئے ہیں جو ہم پر تہمتیں رکھتے ہیں لیکن اللہ کی قسم! ان کا یہ سلوک مجھے حق بات کہنے سے باز نہیں رکھ سکتا۔

حضرت اویس قرنیؓ سے کسی شخص نے پوچھا کہ نماز کس طرح ادا کرنی چاہیئے؟ فرمایا میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میں نماز شروع کروں اور ایک سجدہ ہی میں رات گزار دوں اور سُبحان ربیّ الاعلےٰ پڑھ پڑھ کر بے خود ہو جاؤں۔ آپ سے نماز میں خشوع کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اُسے کوئی دوسرا شخص نیزہ مارے اور اسے خبر تک نہ ہو تو یہ نماز کا خشوع ہو گا۔ ایک اور

Marfat.com

موقع پر فرمایا" اگر آدمی آسمانوں اور زمینوں کے برابر اللہ کی عبادت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی عبادت کو اس وقت تک قبول نہ کرے گا جب تک وہ بندہ اللہ پر کامل یقین نہ رکھے عرض کی گئی اللہ پر یقین رکھنے کا مسنون اور مستحسن طریقہ کیا ہے؟ فرمایا جو چیز تمہارے لیے مقرر کی جاچکی ہے اس کی فکر کرنی چھوڑ دو اور اللہ کی عبادت کرتے وقت دنیا سے اس طرح مُنہ موڑ لو جس طرح انسان موت کے وقت مُنہ موڑتا ہے اور یہ چیز اس وقت حاصل ہوگی جب انسان موت کو ہر وقت اپنی شہ رگ سے قریب تر سمجھے اگر بندہ ایسا ہو جائے تو وہ اللہ پر کامل یقین رکھنے والا بن جائے گا اور اس کی عبادت قبول ہوگی اور اسے اللہ کا قُرب نصیب ہوگا۔

Marfat.com

حضرت حبیبؒ بن سہیل بیان کرتے ہیں کہ میں چند سوداگروں کے ہمراہ ایک کشتی میں سوار تھا۔ کشتی میں انواع و اقسام کا مال لدا ہوا تھا۔ اچانک باد و باراں نے ہمیں گھیر لیا۔ کشتی طوفانی لہروں میں پھنس گئی یہاں تک کہ پانی بھرنے سے ڈوبنے لگی۔ سب مسافر اپنی زندگی سے مایوس ہوگئے۔ کشتی میں ایک دیوانہ صورت بوڑھا شخص بھی سوار تھا جس نے اونٹ کے بالوں کا کمبل اوڑھ رکھا تھا۔ وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور سمندروں کی لہروں پر اسطرح چلنے لگا جسطرح زمین پر چل رہا ہو۔ وہ گرد و پیش سے بے خبر و بے نیاز ہو کر نماز میں مشغول ہو گیا۔ ہم نے فریاد کی، اے مردِ حق! ہمارے لیے دعا کیجیے۔ اس نے ہماری طرف رُخ کیا اور پوچھا کیا معاملہ ہے، ہم نے عرض کی ہمارا حال تو آپ کے سامنے ہے۔ فرمایا: حق تعالیٰ کے ساتھ قربت پیدا کرو لپوچھا، کس چیز کے ساتھ؟ بولے: ترکِ دنیا کے ساتھ اور بسم اللہ پڑھ کر کشتی سے باہر آجاؤ۔ ہم نے تعمیل کی۔ پانی کشتی کے اوپر سے گزر گیا۔

لیکن ہم محفوظ و سالم کھڑے تھے فرمانے لگے : اب تم دُنیا سے آزاد ہو۔ سب نے پوچھا : اے مردِ درویش ! آپ کون ہیں ؟ فرمایا : میرا نام اویسؓ ہے۔ ہم نے عرض کیا : اس کشتی میں تو مدینہ منورہ کے فقیروں کا سامان بھی تھا جو مصر کے ایک صاحبِ ثروت نے بھیجا تھا کیونکہ مدینہ میں آجکل قحط پڑا ہوا ہے۔ فرمایا : اگر اللہ تعالیٰ تمہارا مال تمہیں دے دے تو کیا تم سارا مال مدینہ کے فقیروں میں تقسیم کر دو گے ؟ سب نے کہا : ہاں۔ آپ نے سطحِ آب پر دو رکعت نماز پڑھی اور دُعا کی۔ ہم کیا دیکھتے ہیں کہ کشتی مع سامان پانی سے باہر اُبھری۔ ہم نے اسے پکڑ لیا۔ پھر ہم صحیح سلامت مدینہ جا پہنچے تو ہم نے حسبِ وعدہ سارے کا سارا مال مدینہ کے محتاجوں اور فقیروں میں تقسیم کر دیا۔ (بحوالہ زہر الریاض)

❋

ایک روایت میں ہے کہ حضرت ہرمؒ کو چند بار حضرت اویسؓ سے ملنے کا موقع ملا ہے۔ ایک بار آپ انکے پاس پہنچے تو پوچھا کیسے آنا ہوا ؟ ہرمؒ بولے آپ سے آسودگی حاصل کرنے۔ فرمایا : آج تک تو ایسا کوئی شخص نہ دیکھا تھا جو اللہ کو جانتا ہو اور اسکے باوجود آسودگی کی تلاش کسی انسان میں کر رہا ہو۔

Marfat.com

حضرت اویسؓ نے راہِ سلوک میں بڑے بڑے مجاہدات کیے۔ ساری ساری رات جاگتے رہتے۔ معمول تھا کہ ایک شب قیام میں گزارتے، دوسری رکوع میں اور تیسری سجدہ میں۔ اکثر رات کے ساتھ دن بھی عبادت میں گزر جاتا۔ مشہور تابعی حضرت ربیعؒ بن خثیم کہتے ہیں کہ ایک دن میں اُن سے ملنے گیا دیکھا کہ وہ نمازِ فجر میں مشغول ہیں۔ میں انتظار کرنے لگا کہ وہ فارغ ہوں تو ملاقات کروں۔ نماز سے فارغ ہو کر وہ تسبیح و تہلیل میں مشغول ہو گئے اور ظہر تک برابر مصروف رہے۔ پھر ظہر سے عصر اور عصر سے مغرب تک یہی حال رہا۔ میں نے خیال کیا شاید مغرب کے بعد افطار کیلئے فارغ ہوں۔ وہ برابر عشا تک ذکر اذکار میں مشغول رہے پھر صبح تک یہی کیفیت رہی۔ تین دن

Marfat.com

اسی طرح گزر گئے۔ چوتھی رات تھوڑی دیر کے لیے سوئے اور تھوڑا سا کھانا کھایا۔ پھر استغفار کرنے لگے کہ اے اللہ! میں سونے والی آنکھ اور نہ بھرنے والے پیٹ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں نے یہ حال دیکھا تو اپنے دل میں کہا میرے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ چنانچہ میں ان سے ملے بغیر واپس چلا آیا۔

اویسؓ کو جب تک ظاہر بین دُنیا نے نہ پہچانا تھا اس وقت تک وہ عام لوگوں میں نظر آتے تھے۔ لیکن جب سے ان کی حقیقت آشکار ہوئی وہ ایسے روپوش ہوئے کہ پھر کسی نے نہ دیکھا۔

کہا جاتا ہے کہ وہ جنگ صفین میں حضرت علیؓ کی حمایت میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے تھے اور ایک روایت کے مطابق آپ نے آذربائیجان

Marfat.com

سے واپسی پر راہ میں بسبب مرضِ شکم وفات پائی اور آپ کا یہ سفر سفرِ جہاد تھا گویا ہر دو روایات کے مطابق آپ شرفِ شہادت سے مشرف ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ ملک یمن کے شہر زبید کے باہر جانب شمال آپ کا مزار موجود ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

تفصیل روایاتِ شہادت

مشہور روایت ہے کہ خواجہ اویسؓ نے لبِ فرات آوازِ طبل سُنی۔ آپ نے جانے والوں سے استفسار کیا کہ یہ قصّہ کیا ہے؟ کسی نے بتایا کہ امیر المومنین حضرت علیؓ، امیر معاویہؓ کے خلاف جنگ کو جاتے ہیں۔ آپ حضرت علیؓ کے لشکر کی سمت چل پڑے۔ حضرت علیؓ نے (ان کی آمد سے قبل)

جب حاضرین سے کہا کہ کون میرے ہاتھ پر موت کے لیے بیعت کرتا ہے تو ننانوے آدمیوں نے بیعت کی تو آپ نے فرمایا ایک کمبل پوش آئے گا تو یہ تعداد پوری ہو جائے گی (بروایتِ دیگر آپؓ نے لشکر کی گنتی کی تو مطلوبہ تعداد سے ایک فرد کم پایا گیا جس پر آپ نے ایک کمبل پوش کے آنے کی پیشگی خبر دی) ادھر حضرت علیؓ یہ بات فرما رہے تھے ادھر اویسؓ وہاں آپہنچے۔ حضرت علیؓ انہیں دیکھ کر بے حد مسرور ہوئے۔ آپ نے حضرت علیؓ کے ہاتھ پر جان قربان کرنے کی بیعت کی، میدانِ جنگ میں نکلے اور جامِ شہادت نوش فرمایا۔

عَاشَ حَمِيْدًا وَّمَاتَ شَهِيْدًا (زندہ رہے تو لائقِ تعریف ٹھہرے، موت آئی تو شہادت پائی۔)

کشف المحجوب سے اس روایت کی تائید ہوتی ہے۔

و۔ دوسری روایت کے مطابق جسے جلال الدین سیوطیؒ اور عبدالرحمٰن جامیؒ نے ذکر کیا ہے آپ خلافتِ عمر فاروقؓ کے آخری ایام میں آذربائیجان کے محاذ پر جہاد میں حصہ لینے کے لیے نکلے۔ آپ ان دنوں اسہال کی بیماری میں مُبتلا تھے۔ راستے میں وفات پائی۔ لشکرِ مجاہدین رُک گیا۔ آپ کے تھیلے سے دو ایسے کپڑے ملے جو لباسِ دنیا میں سے نظر نہیں آتے تھے۔ اُن سے کفن تیار کیا گیا۔

اتنے میں کیا دیکھتے ہیں کہ سامنے ذرا سے فاصلے پر ایک کھدی ہوئی قبر تیار ہے نزدیک ہی معطّر پانی اور خوشبو موجود ہے۔ مجاہدین نے آپ کو اسی پانی سے غُسل دیا۔

Marfat.com

کفنایا، خوشبو لگائی، نمازِ جنازہ پڑھی اور
دفن کر کے محاذ کو روانہ ہوئے۔
واپسی پر لشکرِ اسلام پھر اُدھر سے
گزرا۔ وہاں نہ قبر تھی نہ نشان۔ بہت تلاش
کیا مگر کچھ پتہ نہ چلا۔ واللہ اعلم بالصواب

"قیامت کے روز حق تعالیٰ ستر ہزار
فرشتے پیدا کرے گا جن کی اشکال
اویس قرنیؓ جیسی ہوں گی اور ان کے
جلوس میں آپ کو بہشت کی طرف لے جایا
جائیگا۔ ساری مخلوق یہ منظر دیکھے گی
مگر کوئی شخص پہچان نہ پائے گا کہ اصل
خواجہ اویسؒ کون ہیں۔ ؟

اللہ تعالےٰ نے جس طرح دنیا میں انہیں لوگوں سے چھپائے رکھا اسی طرح روزِ قیامت کو بھی انہیں غیروں کی نگاہوں سے چھپائے رکھے گا۔

حضرت خواجہ اویسؒ کی حالت اس حدیث کے مصداق ہے جسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:

اَوْلِیَائِیْ تَحْتَ قَبَائِیْ لَا یَعْرِفُھُمْ غَیْرِیْ (میرے دوست میری قبا کے نیچے ہیں، انہیں میرے سوا کوئی نہیں پہچانتا)

Marfat.com

ملفوظات حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

★ میں نے عظمت کو ڈھونڈا ، تواضع میں پایا
سیادت کو ڈھونڈا ، مخلوق کی خیر خواہی میں پایا
انسانیت کو ڈھونڈا ، صدق میں پایا
باعثِ فخر کو ڈھونڈا ، فقر میں پایا
عقبیٰ میں کار آمد نسبت کو ڈھونڈا ، تقویٰ میں پایا
بزرگی کو ڈھونڈا ، قناعت میں پایا

اور

راحت کو ڈھونڈا ، زُہد میں پایا

★ جو کوئی تین چیزوں کو دوست رکھتا ہے، دوزخ اسکی شہ رگ سے بھی نزدیک تر ہے۔ قیمتی خوراک، قیمتی پوشاک - امرا کی صُحبت

★ سلامتی ، تنہائی میں ہے

★ تمہارے لیے اپنے دل کی نگہبانی لازم ہے۔

Marfat.com

★ جب سوؤ، موت کو سرہانے سمجھو اور
جب بیدار ہو تو اُسے سامنے سمجھو

★ گناہ کو معمولی مت جانو بلکہ بڑا سمجھو کیونکہ اسی کے باعث تم گناہ کا ارتکاب کرتے ہو۔ اگر گناہ کو حقیر سمجھو گے تو اللہ کو بھی حقیر سمجھو گے۔

★ ان دلوں پر افسوس ہے جو شک میں پڑے ہوئے ہیں اور نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

★ پوچھا گیا کہ آپ کا کام کیا ہے؟ فرمایا:
سفر طویل ہے، زادِ راہ پاس نہیں، اسی لیے ہمہ وقت آہ و زاری کرتا ہوں۔

★ جس نے اللہ کو اللہ جانا، وہ ہر چیز کو جان گیا اور اس پر کچھ مخفی نہ رہا۔

★ وحدت یہ ہے کہ دل میں ماسوا کا خیال نہ آئے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحم کرنیوالا اور مہربان ہے ،

اللهم اغفر للمؤمنين والمؤمنات

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اے اللہ تمام مومن مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرمادیجئے

Marfat.com

فضائل

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (حضرت اویس قرنیؓ کا وظیفہ خاص)

و۔ جس شخص نے مومن مردوں اور عورتوں کے لیے مغفرت طلب کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے تمام مؤمنین اور مومنات کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دیتا ہے

(عبادہؓ بن صامت / مجمع الزوائد - کتاب العمل بالسنۃ۔ ج ا ص ۱۰۹۵)

و۔ جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کے لیے مال نہ ہو، وہ شخص تمام مومنین اور مومنات کے واسطے بخشش طلب کرے تو یہ (اس کے لیے) صدقہ ہے۔ (ابوہریرہؓ / مجمع الزوائد - کتاب العمل بالسنۃ - ج ا ص ۱۰۹۵ تا ۱۰۹۶)

و۔ حضرت ابودرداؓ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص ہر روز مومن مردوں اور عورتوں کے لیے ۲۷ / یا ۲۵ بار (تعداد کے بارے میں راوی کو شک ہے) مغفرت کی دعا کریگا، وہ اُن مستجاب الدعوات لوگوں میں سے ہو جائیگا جنکی وجہ سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(مجمع الزوائد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۹۱/۹۰)

❋

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

سلسلہ اشاعت
۲۶۸

الادعیۃ لمغفرۃ امۃ

سیدنا ومولنا وحبیبنا

محمد النبی الامی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللھم ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۝ سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون ۝ وسلام علی المرسلین ۝ والحمد للہ رب العلمین آمین

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

دربار مصطفویہ صلی اللہ علیہ وسلم خضریہ علیہ السلام علویہ کرم اللہ وجہہ سعیدیہ رضی اللہ عنہ اویسیہ رضی اللہ عنہ ہجویریہ رضی اللہ عنہ قادریہ رضی اللہ عنہ صابریہ رضی اللہ عنہ قلندریہ رضی اللہ عنہ مجددیہ رضی اللہ عنہ غفوریہ رضی اللہ عنہ رحیمیہ رضی اللہ عنہ کریمیہ رضی اللہ عنہ امیریہ رضی اللہ عنہ

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ۝ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ۔ یا حی یا قیوم ۔ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد ن النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک ۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ ۔ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

مَذْهَبِیْ وَحُبُّہٗ مِلَّتِیْ

وَطَاعَتُہٗ مَنْزِلِیْ!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

مجالسِ ذکرِ الٰہی

اِسْرَعُوا وحیّھلُوا
جلدی کرو اور جلدی آؤ

(اے لوگو!)

لِذکرِ اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے،

لِمغفرۃِ اُمّۃِ

سیّدِنا و مولٰینا وحبیبنا محمدنِ النبیّ الاُمّیّ صلی اللہ علیہ وسلم

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین دارالاحسان
فیصل آباد — پنجاب — پاکستان

امروز سعید شنبہ ۲۱ رشوال المکرم
۱۴۰۹ ہجری المقدس

Marfat.com

المغرب			العشاء		
نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ	نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۱	اللھم صل علیٰ سیدنا محمد ن النبی الامی و علیٰ الہٖ وسلم		۲۵	اللھم صل علیٰ سیدنا محمد ن النبی الامی و علیٰ الہٖ وسلم	
۲	نوافل		۲۶	نوافل	
۳	آیۃ الکرسی		۲۷	صلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	
۴	البقرۃ آخر دو آیات		۲۸	انّ ربی لغفور رحیم	
۵	آلِ عمران آخری رکوع		۲۹	انّ ربی رحیم ودود	
۶	سورہ مسبحات		۳۰	اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ	
۷	سورہ زمر		۳۱	سبحان ذی الملک والملکوت	
۸	سورۃ یٰسٓ دخان ملک		۳۲	سبحان ذی العزۃ والجبروت	
۹	سورۃ الم السجدۃ		۳۳	سبحان الحیّ الذی لا یموت	
۱۰	سورۃ الواقعۃ		۳۴	سُبُّوحٌ قدوس	
۱۱	سورۃ الانشراح		۳۵	رب الملائکۃ والروح	
۱۲	سورۃ القدر		۳۶	سبحان الملک القدوس	
۱۳	سورۃ الزلزال		۳۷	سبحان ذی الفضل والنعم	
۱۴	سورۃ الکوثر		۳۸	سبحان ذی المجد والکرم	
۱۵	چہار قل شریف		۳۹	سبحان ذی الجلال والاکرام	
۱۶	یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیّ یا قیّوم		۴۰	اللھم الرفیق الاعلیٰ	
۱۷	اللہ الصمد		۴۱	اللھم الرفیق الاعلیٰ یا عزیز	
۱۸	یا عزیز		۴۲		
۱۹	یا بدّوح		۴۳		
۲۰	یا لطیف یا یٰس یا واجد یا ماجد یا واحد یا احد یا صمد یا اللہ یا نور یا حق یا مبین		۴۴		
۲۱	اَللّٰھمَّ یا قاضی الحاجات		۴۵		
۲۲	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات		۴۶	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۲۳	یا حیّ یا قیّوم		۴۷	یا حیّ یا قیّوم	
۲۴	اللھم صل علیٰ سیدنا محمد ن النبی الامی و علیٰ الہٖ وسلم		۴۸	اللھم صل علیٰ سیدنا محمد ن النبی الامی و علیٰ الہٖ وسلم	

التہجد

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۴۹	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی آلہ وسلم	
۵۰	نوافل	
۵۱	آل عمران آخر رکوع ،	
۵۲	سورۃ العلق	
۵۳	سورۃ المزمل	
۵۴	یاغفور یارحیم	
۵۵	سورۃ طٰہٰ یٰس	
۵۶	سورۃ الفتح	
۵۷	سورۃ الرحمٰن	
۵۸	سورۃ النصر	
۵۹	آیۃ کریمۃ	
۶۰	سمع اللہ لمن حمدہ	
۶۱	سُبحَانَ اللہِ رَبِّ العٰلَمِینَ -	
۶۲	اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ -	
۶۳	سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہٖ	
۶۴	اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئا	
۶۵	لا الٰہ الا اللہ	
۶۶	رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم	
۶۷	رب اعوذبک من ھمزات الشیاطین واعوذ بک رب ان یحضرون	
۶۸		
۶۹		
۷۰	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۷۱	یاحی یاقیوم	
۷۲	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی آلہ وسلم	

الفجر

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۷۳	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی آلہ وسلم	
۷۴	سورۃ الفاتحۃ	
۷۵	سورۃ الاخلاص	
۷۶	اَعُوذُ بِاللہِ السَّمِیعِ العَلِیمِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ	
۷۷	سورۃ الحشر آخر سہ آیات	
۷۸	سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم وبحمدہٖ استغفر اللہ ۔	
۷۹	سبحان اللہ وبحمدہٖ	
۸۰	سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ،	
۸۱	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	
۸۲	لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم	
۸۳	یاحق	
۸۴	نصر من اللہ و فتح قریب	
۸۵	سبحان ربی العظیم ،	
۸۶	سبحان ربی الاعلیٰ	
۸۷	لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین	
۸۸	لا الٰہ الا اللہ الملک الحق الیقین	
۸۹	اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم	
۹۰	صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم	
۹۱		
۹۲		
۹۳		
۹۴	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۹۵	یاحی یاقیوم	
۹۶	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی آلہ وسلم	

الاشراق

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۹۷	اللهم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آله وسلم	
۹۸	نوافل	
۹۹	سورة یٰس	
۱۰۰	سبحان الله العظیم وبحمده	
۱۰۱	سبحان الله وبحمده سبحان الله العظیم	
۱۰۲	استغفر الله العظیم واتوب الیه	
۱۰۳	یا ارحم الراحمین	
۱۰۴	یا اکرم الاکرمین	
۱۰۵	یا احکم الحاکمین	
۱۰۶	الله حافظی الله ناصری الله حاضری الله ناظری الله معی فالله خیرا حافظا	
۱۰۷		
۱۰۸		
۱۰۹		
۱۱۰		
۱۱۱		
۱۱۲		
۱۱۳		
۱۱۴		
۱۱۵		
۱۱۶		
۱۱۷		
۱۱۸	اللهم اغفر للمؤمنین و المومنات	
۱۱۹	یاحی یاقیوم	
۱۲۰	اللهم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی آله وسلم	

الفیٔ

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۱۲۱	اللهم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آله وسلم	
۱۲۲	نوافل	
۱۲۳	سبحان الله	
۱۲۴	سبحان الله عدد ما خلق	
۱۲۵	سبحان الله العظیم	
۱۲۶	سبحان الله عدد ما خلق فی السماء	
۱۲۷	سبحان الله عدد ما خلق فی الارض	
۱۲۸	سبحان الله عدد ما بین ذالک	
۱۲۹	سبحان الله عدد ما هو خالق	
۱۳۰	سبحان الله عدد خلقه	
۱۳۱	سبحان الله رضیٰ نفسه	
۱۳۲	سبحان الله زنة عرشه	
۱۳۳	سبحان الله مداد کلماته	
۱۳۴	سبحان الله عما یشرکون	
۱۳۵	سبحان الله رب العرش العظیم	
۱۳۶		
۱۳۷		
۱۳۸		
۱۳۹		
۱۴۰		
۱۴۱		
۱۴۲	اللهم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۱۴۳	یاحی یاقیوم	
۱۴۴	اللهم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلی آله وسلم	

الزّوال

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۱۴۵	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آلہ وسلم	
۱۴۶	صلوٰۃ التسبیح	
۱۴۷	یاذاالجلال والاکرام	
۱۴۸	ایمان مفصل	
۱۴۹	ایمان مجمل	
۱۵۰	کلمہ طیبہ	
۱۵۱	کلمہ شہادت	
۱۵۲	کلمہ تمجید	
۱۵۳	کلمہ توحید	
۱۵۴	کلمہ استغفار	
۱۵۵	کلمہ ردکفر	
۱۵۶	حسبنا اللہ ونعم الوکیل	
۱۵۷	اسماء الحسنیٰ	
۱۵۸	بروز جمعہ سورۃ کہف	
۱۵۹	بروز جمعہ سورۃ ھود	
۱۶۰		
۱۶۱		
۱۶۲		
۱۶۳		
۱۶۴		
۱۶۵		
۱۶۶	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۱۶۷	یاحی یاقیوم	
۱۶۸	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آلہ وسلم	

الظہر

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۱۶۹	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آلہ وسلم	
۱۷۰	نوافل	
۱۷۱	سورۃ یٰسٓ	
۱۷۲	درود تاج	
۱۷۳	درود لکھی	
۱۷۴	عہد نامہ	
۱۷۵	دلائل الخیرات	
۱۷۶	درود ہزارہ	
۱۷۷	درود خضری	
۱۷۸		
۱۷۹	قرآنِ کریم	
۱۸۰	سورۃ البقرۃ	
۱۸۱	حق سبحانہٗ تعالیٰ لاالٰہ الا اللہ	
۱۸۲	حق سبحانہٗ لاالٰہ الاھو	
۱۸۳		
۱۸۴		
۱۸۵		
۱۸۶		
۱۸۷		
۱۸۸		
۱۸۹		
۱۹۰	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۱۹۱	یاحی یاقیوم	
۱۹۲	اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آلہ وسلم	

Marfat.com

العصر

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۱۹۳	اللھم صل علی سیدنا محمدن النبی الامی وعلی الہ وسلم	
۱۹۴	سبحان اللہ وبحمدہٖ	
۱۹۵	سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔	
۱۹۶	اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطٰن الرجیم	
۱۹۷	سورۃ الحشر آخر آیات	
۱۹۸	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	
۱۹۹	لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم	
۲۰۰	اللھم صل علیٰ بدر التمام	
۲۰۱	اللھم صل علیٰ نور الظلام	
۲۰۲	اللھم صل علیٰ مفتاح دار السلام	
۲۰۳	اللھم صل علی الشفیع فی جمیع الانام	
۲۰۴	استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ	
۲۰۵	سورۃ النبا	
۲۰۶		
۲۰۷		
۲۰۸		
۲۰۹		
۲۱۰		
۲۱۱		
۲۱۲		
۲۱۳		
۲۱۴	اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات	
۲۱۵	یاحی یاقیوم	
۲۱۶	اللھم صل علی سیدنا محمدن النبی الامی وعلی الہ وسلم	

نمبر شمار	اذکار الجمیل	مرتبہ
۲۱۷	اللھم صل علی سیدنا محمدن النبی الامی وعلی الہ وسلم	
۲۱۸	لا الہ الا اللہ العلی العظیم	
۲۱۹	لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم	
۲۲۰	لا الہ الا اللہ سبحان اللہ رب العرش العظیم	
۲۲۱	والحمد للہ رب العٰلمین	
۲۲۲	ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم	
۲۲۳	سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العٰلمین	
۲۲۴	الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ کما یحب ربنا ویرضیٰ	
۲۲۵	الحمد للہ الذی بعزتہ وجلالہ تتم الصالحات	
	یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حی یا قیوم	
	یا ذا الجلال والاکرام یا ذا الفضل العظیم	
	چار لاکھ چالیس ہزار ایک سو چھتیس	
	(۴۴۰۱۳۶) مرتبہ	
	تسبیحات وصلوات کا ثواب	
	حضور اقدس واکمل، اکرم واجمل، اطیب واطہر	
	روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم	
	کی اُمت کے مُردوں کو بخشا	
	ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم	
	یاحی یاقیوم آمین آمین آمین	
	الحمد للحی القیوم فاللہ خیل للیقین	
	واللہ ذو الفضل العظیم یاحی یاقیوم	
	یا احد یا صمد یا حی یا قیم	
	ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ	

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

امروز سعید و مسعود و مبارک

شنبہ ۲۱ شوال المکرم ۱۴۰۹ھ

یا حی یا قیوم

۲۱۳۱۷۲ مرتبہ

اللھم ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین آمین

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

دربارِ مصطفویہ ﷺ خضریہ علیہ السلام علویہ کرم اللہ وجہہ سعیدیہ رضی اللہ عنہ اویسیہ رضی اللہ عنہ ہجویریہ رضی اللہ عنہ قادریہ رضی اللہ عنہ صابریہ رضی اللہ عنہ قلندریہ رضی اللہ عنہ مجددیہ رضی اللہ عنہ غفوریہ رضی اللہ عنہ رحیمیہ رضی اللہ عنہ کریمیہ رضی اللہ عنہ امیریہ رضی اللہ عنہ

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین امین ◎ دار الاحسان فیصل آباد پاکستان

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو ہی ہے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایک ہے بے نیاز ہے
الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَاحَیُّ
جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ یا حی
یَاقَیُّوْمُ ط اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ اَنْ
یاقیوم۔ میں خدائے عظیم، ربِ عرش کریم سے یہ سوال کرتا ہوں کہ
یَّغْفِرَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○ یَاۤ اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ
وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کو بخش دے۔ اے تمام جہانوں کے معبود!
یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَارَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ یَارَبَّ الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ
اے رحمان، اے رحیم! اے ربِ عرش کریم! اے ربِ عرشِ مجید!
یَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِجْعَلْ ثَوَابَ هٰذَا
اے ربِ عرشِ عظیم! اے صاحبِ جلال و عظمت! میں اِس ذکر کا ثواب
الذِّكْرِ اِلٰى رَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَ
تیرے رسول اور تیرے حبیب حضرت محمد مصطفٰے، احمد مجتبٰے صلی
اَحْمَدِ نِ الْمُجْتَبٰى لِمَغْفِرَةِ اُمَّتِهٖ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ
اللہ علیہ وسلم کی امت کی مغفرت کے لیے پیش کرتا ہوں۔ اے ہمارے رب تو ہماری طرف سے قبول فرما، بے شک
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
تو سُننے والا، جاننے والا ہے۔ یا حی یاقیوم، یا حی یاقیوم۔ یا حی یاقیوم

اٰمِیْنَ ثُمَّ اٰمِیْنَ ط
آمین ثم آمین!

رَبَّنَا اَعْطِ ثَوَابَ هٰذَا الذِّكْرِ الْجَمِیْلِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِكَ
اے ہمارے رب! اس ذکر جمیل کا ثواب ان لوگوں کو عطا کر جو تجھ پر اور تیرے
وَ بِحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور جنہوں نے
بِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
تجھے رحمٰن و رحیم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَیِّدُهُمْ وَ مَوْلَاهُمْ وَ لٰكِنَّهُمْ لَمْ یُرْضُوْكَ
آقا و مولا تسلیم کیا۔ مگر وہ نہ تو تجھے راضی کر سکے
وَلَمْ یَتَمَسَّكُوْا بِسُنَّةِ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اور نہ ہی تیرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پابندی کر سکے
لِقُصُوْرِهِمْ وَعِجْزِهِمْ وَلَمْ یَزَالُوْا فِی الدُّنْیَا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّئَاتِ
بوجہ اپنی کوتاہیوں اور عجز کے اور دنیا میں ہمیشہ برائیاں ہی کرتے رہے۔

Marfat.com

وَلَمْ يَتَزَوَّدُوا لِقُبُوْرِهِمْ اِلَّا الْحَسْرَةَ وَالنَّدَامَةَ وَيُعَذَّبُوْنَ فِیْ
اور سوائے حسرت اور ندامت کے، اپنی برزخ کی زندگی کے لیے کوئی بھی زادِ راہ تیار نہ کر سکے اور اپنے

قُبُوْرِهِمْ لِلْاَعْمَالِ السَّيِّئَةِ الَّتِیْ ارْتَكَبُوْهَا يَا رَبِّ فَاغْفِرْ
بُرے اعمال کی وجہ سے، جو ان سے سرزد ہوئے، اپنی قبروں میں عذاب پا رہے ہیں۔ یا ربّ العزّت!

لِكُلِّ اَحَدٍ مِّنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا
ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے ہر فرد کو بخش دے اور

تُعَذِّبْهُ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ فَاِنَّ
عذاب میں مبتلا نہ رکھ۔ یا حیّ یا قیوم، یا حیّ یا قیّوم! یا حیّ یا قیّوم، کیونکہ

كَرَمَكَ الْجَمَّ وَلُطْفَكَ الْعَمَّ لَا يُدْرِكُهٗ اَحَدٌ
تیرا کرم مکمل اور لطف عام کسی کے بھی احاطۂ علم میں نہیں آ سکتا،

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اٰمِيْنَ
اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے　اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے　اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے　آمین

ثُمَّ اٰمِيْنَ ؕ وَهٰذَا هَيِّنٌ لَّكَ وَمَا عَلَيْكَ بِعَزِيْزٍ ؕ فَاِنَّكَ
ثم آمین! اے میرے مولا یہ تجھ پر آسان ہے اور تجھے کوئی مشکل نہیں، کیونکہ تو

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ
ہر چیز پر قادر ہے اور ہر التجا قبول کرنے کے لائق ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے زندہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ
اے صاحبِ جلال و عظمت!

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَوْلَائِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ضَعِيْفٌ وَّمِسْكِيْنٌ اَنْتَ الْمَالِكُ
اے اللہ، تو مولا ہے اور میں تیرا ضعیف و ناتواں بندہ، تو مالک ہے

الْاَحَدُ وَاَنَا مَمْلُوْكٌ اَنْتَ الْقَادِرُ الصَّمَدُ وَاَنَا مُحْتَاجٌ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى
احد اور میں مملوک، تو قادر ہے بے نیاز اور میں مقدور، تو سب کچھ ہے

كُلِّ شَیْءٍ وَاَنَا لَسْتُ بِشَیْءٍ يَا سَمِيْعُ فَاسْمَعْ اِسْتِغَاثَتِیْ وَتَقَبَّلْ دُعَائِیْ
اور میں کچھ بھی نہیں، پس تو میری فریاد کو سن اور میری دُعا قبول فرما کر

فَاغْفِرْ اُمَّةَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت کی مغفرت فرما دے! اے زندہ اے ہمیشہ رہنے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ
اے صاحبِ جلال و عظمت!

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہٗ

Marfat.com

نیز

ہر مجلس کے بعد کہو

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامؕ

اس ذکر کا ثواب اس المقام النجّاف الصّحاف

المقبول المصطفین ○ دارالاحسان۔فیصل آباد (پنجاب)

کی طرف سے

حُضُور اَقدَس وَاکمَل

جنابِ رسُولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر

صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

کی اُمّت کے مُردوں کو بخشا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ آمین

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

◎

یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ
کا عمل اور سلسلہ عالیہ
قادریہؒ، مجددیہؒ، غفوریہؒ، رحیمیہؒ، کریمیہؒ، امیریہؒ
کا موروثہ درود شریف ہے۔

دارُالاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اسکی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوت اور گنجائشِ وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کرلیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ (11) بار ضرور پڑھیں عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو (100) بار، یا تین سو (300) بار، یا پانسو (500) بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پہ مداومت رکھیں!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آمین

امروز سعید و مسعود و مبارک شنبہ ۱۲ شوال المکرم ۱۴۰۹ھ

Ambala
BOOK BINDING HOUSE
Shish Mahal Road, Lahore (Pak)

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،
المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوھہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر: ۴۶۶۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

قُل

عشقُ محمدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

مذهبی وحبه ملتی

وطاعته منزلی!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

Marfat.com